UG-157	BUR-11

B.A. DEGREE EXAMINATION –
DECEMBER, 2018.

First Year

Urdu

PROSE

Time : 3 hours Maximum marks : 75

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔
ہر سوال کے نشانات مساوی ہیں۔

(5 × 15 = 75)

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے صرف تین کی بحوالۂ متن تشریح کیجئے :

(الف) مذہبِ اسلام ایسا مستحکم اور سچا مذہب ہے کہ جس قدر دینی اور دنیاوی

علوم کی ترقی ہوتی جائے گی اسی
قدر اس کی سچائی زیادہ ثابت
ہوگی ۔

(ب) آدمی مثل ایک ''گُل'' کے نہیں ہے کہ
جو اس کے واسطے مقرر کر دیا ہے اسی کو
انجام دیا کرے بلکہ وہ ایک ایسا درخت
ہے جو اُن اندرونی قوتوں سے جو خدا
نے اس میں رکھی ہیں اور جن کے سبب
وہ زندہ مخلوق کہلاتا ہے ہر چہار طرف
پھیلے اور بڑھے، پھولے اور پھلے۔''

(ج) کتابیں پڑھتے ہیں اوران سے تربیت حاصل کرتے ہیں اورایسے بیل کی مانند ہوجاتے ہیں جو برابر چرتا ہے اور پھر بھی چراگاہ ہی میں رہنے کی خواہش کرتا ہے۔

(د) اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ محنت مزدوری کرنے والے لوگ اور وہ جوکہ روزانہ محنت سے اپنی بسراوقات کا سامان مہیا کرتے ہیں بہت کم کاہل ہوتے ہیں۔ محنت کرنا سخت سخت کاموں میں ہر روز لگے رہنا گویا ان کی طبعیت ثانی ہوجاتی ہے۔

(ھ) دشمن دوست سے زیادہ ناصح ہے اس لئے کہ وہ (دوست) سوائے نیکی کے اور کچھ نہیں کہتا اور وہ (دشمن) سوائے برائی کے اور کچھ نہیں کہتا۔

(و) ایشیا کے شاعروں میں ایک بڑا نقص یہی ہے کہ وہ اس بات کا خیال نہیں رکھتے بلکہ جس کی تعریف کرتے ہیں اس کے اوصاف ایسے جھوٹے اور ناممکن بیان کرتے ہیں جن کے سبب سے وہ تعریف تعریف نہیں رہتی بلکہ فرضی خیالات ہوجاتے ہیں۔

۲۔ سرسید کے سوانحی حالات بیان کیجئے۔ اور ان کی شخصیت وسیرت کے اہم پہلوؤں کی نشاندہی کیجئے۔

۳۔ مضامینِ سرسید کی روشنی میں اُن اسلوبِ نگارش کی امتیازی خصوصیات اجاگر کیجئے۔

۴۔ قوم کو پستی سے نکالنے اور جدید تعلیم کی طرف متوجہ کرنے کے لئے سرسید کو کن کن صعوبتوں کو جھیلنا پڑا؟ مفصل لکھئے۔

۵۔ سرسید کے چند اہم کارناموں کا ذکر کیجئے۔

٦۔ مضمون ''گزرا ہوا زمانہ'' اپنی قوم کے لئے کونسا پیغام دیتا ہے سرسید کے خیالات کی نشاندہی کیجئے۔

۷۔ ''امید کی خوشی'' مضمون کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

۸۔ سرسید ''ریاکاری'' مضمون کی وساطت سے قوم کے اندر کیسی بیداری پیدا کرنا چاہتے ہیں کیا ریاکاری کی مذمت سے اپنی قوم اس کا تدارک کرسکتی ہے؟ واضح کیجئے۔

UG-158	BUR-12

B.A. DEGREE EXAMINATION –
DECEMBER, 2018.

First Year

Urdu

GHAZALIYATH AND RUBAIYATH

Time : 3 hours Maximum marks : 75

۱۔ ذیل کے اشعار میں سے کسی چار کی بحوالۂ متن تشریح کیجئے : (4 × 5 = 20)

(الف)

ان آبلوں سے پاؤں کے گھبرا گیا تھا میں
جی خوش ہوا ہے راہ کو پُر خار دیکھ کر

(ب)

ناحق ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے مختاری کی
چاہتے ہیں سو آپ کریں ہم کو عبث بدنام کیا

(ج)

جان ہی دے دی جگر نے آج پائے یار پر
عمر بھر کی بے قراری کو قرار آ ہی گیا

(د)

اب لفظ بیاں سب ختم ہوئے، اب دیدہ و دل کا کام نہیں
اب عشق ہے خود پیغام اپنا، اب عشق کا کچھ پیغام نہیں

(ھ)

ہاں وہ نہیں خدا پرست، جاؤ وہ بے وفا سہی
جس کو ہو دین و دل عزیز، اس کی گلی میں جائے کیوں؟

(و)

میں چمن میں کیا گیا، گویا دبستاں کھل گیا
بلبلیں سُن کر مرے نالے غزل خواں ہو گئیں

(ز)

ہستی اپنی حُباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

(ح)

دنیا کے ستم یاد، نہ اپنی ہی وفا یاد
اب مجھ کو نہیں کچھ بھی محبت کے سوا یاد

۲۔ ذیل کے کسی دو رباعیات کی تشریح بحوالۂ

شاعر کیجئے : (2 × 5 = 10)

(الف)

گلشن میں پھروں کہ سیر و صحرا دیکھوں

یا معدن کوہ و دشت و دریا دیکھوں

ہر جا تیری قدرت کے ہیں لاکھوں جلوے

حیراں ہوں کہ دو آنکھوں سے کیا کیا دیکھوں

(ب)

کیا تم سے کہیں جہاں کو کیسا پایا
غفلت ہی میں آدمی کو ڈوبا پایا
آنکھیں تو بے شمار دیکھیں لیکن
کم تھیں بہ خدا جن کو بینا پایا

(ج)

ہر چیز مُسببِ سبب سے مانگو
منت سے، خوشامد سے، ادب سے مانگو
کیوں غیر کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہو
بندے ہو اگر رب کے تو رب سے مانگو

(د)

انسان ازل سے ہے جہول اور ظلوم
لے دے کے ہے بس ایک شعور موہوم
طفل ناداں ہے آئینے کے آگے
کس کا یہ عکس ہے اسے کیا معلوم

۳۔ صرف دو سوالوں کے جواب مطلوب ہیں :

(2 × 15 = 30)

(الف) میؔر کی غزل گوئی کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

(ب) غالبؔ کے کلام کی امتیازی خصوصیات بیان کیجئے۔

(ج) اردو غزل گوئی میں جگرؔ مراد آبادی کا مقام ومرتبہ متعین کیجئے۔

(د) رباعی کی تعریف کیجئے اور اس کے فن پر روشنی ڈالئے۔

۴۔ کسی ایک سوال کا جواب رقم کیجئے :

(1 × 15 = 15)

(الف) غزل کی تعریف کیجئے اور اس کے موضوعات پر روشنی ڈالئے۔

(ب) اردو شاعری میں غزل کی اہمیت اجاگر کیجئے۔

UG-159	BUR-13

B.A. DEGREE EXAMINATION – DECEMBER, 2018.

First Year

Urdu

HISTORY OF TAMIL LITERATURE

Time : 3 hours Maximum marks : 75

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔

ہر سوال کے نشانات مساوی ہیں۔

(5 × 15 = 75)

۱۔ ہر زبان کا ایک رسم الخط ہوتا ہے اور اس کی قدامت کی تاریخ بھی ہوتی ہے۔اسی طرح ٹمل زبان وادب بھی دنیا کے قدیم ترین زبانوں کے شانہ بہ شانہ ہے۔ اس زبان کے رسم الخط کی قدامت کی تاریخ پر تفصیلی تحریری گفتگو کیجئے۔

۲۔ سنگم ادب کی اہمیت اور اس کی انفرادی خصوصیات کا جائزہ لیجئے۔

۳۔ ٹمل قصائد کے زمرے میں کمبر رمائین کا مقام متعین کیجئے۔اس قصیدے کی امتیازی خصوصیات کا جائزہ لیجئے۔

۴۔ ٹمل زبان و ادب کے چند اصلاحی تصانیف کا تجزیہ کیجئے۔

۵۔ بھگتی ادب کی تعریف کیجئے۔اوراس کی خوبیوں کا تفصیلی جائزہ لیجئے۔

۶۔ سیراپرانم کا مرکزی خیال واضح کرتے ہوئے ٹمل اسلامی ادب میں اس کا مقام متعین کیجئے۔

۷۔ ترو کرل ایک ایسی تصنیف ہے جس کے بغیر ٹمل زبان کا ادب نامکمل ہے۔ وضاحت کے ساتھ ثبوت پیش کیجئے۔

۸۔ ٹمل زبان میں ناول کی ابتداء اور ارتقاء کا حال مفصّل تحریر کیجئے۔

۹۔ ٹمل افسانے کی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے چند معروف افسانہ نگاروں کی خدمات کا تذکرہ تفصیلی طور پر کیجئے۔

۱۰۔ مندرجۂ ذیل میں سے کسی دو پر تفصیلی نوٹ لکھئے :

(الف) عمرو پلور

(ب) شیخ تمی پاولر

(ج) کونگوڈی مستان صاحب

(د) کوی کو عبدالرحمٰن